از عدالتِ عظمی

حکومت تمل ناڈو و دیگر

بنام

کے راجرام اپاسامی

تاریخ فیصلہ: 21 اپریل 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

بقایاجاتِ تنخواہ - (Backwages) ایک ملازم پانچ سال تک اپنی ڈیوٹی سے غیر مجاز طور پر غیر حاضر رہا۔ اسے سروس سے ہٹا دیا گیا۔ ٹریبونل نے ہٹانے کے اس حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے 50 فیصد **بقایاجاتِ تنخواہ** کی ادائیگی کا حکم دیا۔ تاہم، اپیل پر یہ فیصلہ دیا گیا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے ایسا کوئی عمل نہیں تھا جس نے ملازم کو اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہونے سے روکا ہو۔ لہٰذا، ٹریبونل کا یہ حکم کہ غیر حاضری کی تاریخ سے بحالی تک 50 فیصد **بقایاجاتِ تنخواہ** ادا کی جائیں، مکمل طور پر غلط تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبروں 3140-3138 سال 1997

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تمل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے 1993 کے او اے نمبر 2354، 2477 اور 6373 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وی کرشنا مورتی۔

جواب دہندہ کے لیے ڈاکٹر وی گوری شنکر اور ایس راجپا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے لیے ماہر وکیل سے سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں 14 مئی 1996 کے اس حکم سے پیدا ہوتی ہیں جو تمل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس نے 1993 کے او اے نمبر 2354، 2477 اور 6373 میں منظور کیا تھا۔ تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ جواب دہندہ ڈاکٹر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ وہ چھٹی پر چلے گئے اور 27 جون 1987 کو اپنی پوسٹنگ کے حوالے سے ایک نمائندگی کی۔ وہ یکم مئی 1982 سے پانچ سال تک ڈیوٹی پر نہیں آئے۔ تمل ناڈو سروسز (ڈسپلن اینڈ اپیل) رولز کے رول 17 (ب) کے تحت جواب دہندہ کے خلاف محکمہ جاتی انکوائری کی گئی۔ مجاز اتھارٹی نے اسے اس بنیاد پر ملازمت سے ہٹا دیا کہ مدعاعلیہ پانچ سال تک ڈیوٹی سے غیر مجاز طور پر غیر حاضر پایا گیا تھا۔ ٹریبونل نے اپنے متنازعہ حکم میں اسے ملازمت سے ہٹانے کے حکم کو کالعدم قرار دیا اور اصل درخواست دائر کرنے کی تاریخ تک پچھلی اجرت کا 50 فیصد اور اصل درخواستیں داخل کرنے کی تاریخ سے بحالی کی تاریخ تک مکمل پچھلی اجرت ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس عدالت نے جواب دہندہ کے اجرت واپس کرنے کے حق کے سوال پر جرمانہ عائد کرنے کا نوٹس جاری کیا۔ یہ واضح ہو گا کہ جواب دہندہ نے پانچ سال تک

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

ڈیوٹی میں شامل ہونے کا انتخاب نہیں کیا۔ ریاستی حکومت کی طرف سے ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو جواب دہندہ کو اپنے فرائض انجام دینے سے روکتا ہو۔ ان حالات میں، ٹریبونل اپیل گزاروں کو اس کی غیر حاضری کی تاریخ سے اصل درخواست پر کرنے کی تاریخ تک پچھلی اجرت کا 50 فیصد اور اس کے بعد اس کی بحالی تک پچھلی اجرت ادا کرنے کی ہدایت میں مکمل طور پر غلط ہے۔ اس کے مطابق، اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے اور اجرت واپس کرنے کی ہدایت کو الگ کر دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document